صبح و شام کی دُعائیں

صبح و شام کی مسنون دُعائیں بطورِ وظیفہ،
ہر تنگی و پریشانی سے بچنے کے لئے، جادو، نظرِ بد
اور ناگہانی آفات سے حفاظت کیلئے مجرّب دُعائیں

جمع و ترتیب

ابو محمد زمزمی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بیت العلم ٹرسٹ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اسٹاکسٹ

مکتبہ بیت العلم

IG-28 اسٹوڈنٹ بازار نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی۔

فون: 7726509

کتاب کا نام	: صبح وشام کی دعائیں
تاریخ اشاعت	: ربیع الاول ۱۴۲۳ھ
باہتمام	: احباب ٹرسٹ
ناشر	: بیت العلم ٹرسٹ ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال کراچی۔
	: فون: 4976339
	E-Mail:bit-trust@Cyber.net.pak

ملنے کے دیگر پتے

زم زم پبلشرز اردو بازار کراچی۔

صدیقی ٹرسٹ، لسبیلہ چوک کراچی۔

دارالاشاعت اردو بازار کراچی۔

مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور۔

علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی۔

ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ کراچی۔

قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی۔

www.iqra.com
Not For Sale

فہرست مضامین مستند معمولاتِ صبح وشام

مضمون	دعا نمبر	صفحہ نمبر
تمام برائیوں سے پناہ مانگنے کی دعا	۱	۱۳
ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کی دعا	۲	۱۳
شیطان سے پناہ مانگنے کی دعا	۳	۱۳
سحر، جنات سے حفاظت کا عمل	۴	۱۴
صبح وشام کی کوتاہیوں کی تلافی کی دعا	۵	۱۶
آیت الکرسی اور حفاظت کا عمل	۶	۱۶
جنت میں لے جانے والی دعا	۷	۱۷
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے راضی رہنے کے لئے دعا	۸	۱۸
فکروں اور قرضوں کے بوجھ سے نجات کی دعا	۹	۱۸

مضمون	دعا نمبر	صفحہ نمبر
دن اور رات کی بھلائیوں کی دعا	۱۰	۱۸
دن اور رات میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں طلب کرنے کی دعا	۱۱	۱۹
اللہ کی طرف لوٹنے کو یاد کرنے کی دعا	۱۲	۲۰
صبح کو توحید کے اقرار اور ملت ابراہیم علیہ السلام پر صبح کرنے کی دعا	۱۳	۲۰
چوتھا کلمہ، سستی اور سخت بڑھاپے سے پناہ چاہنے کی دعا	۱۴	۲۱
جہنم سے آزادی کی دعا	۱۵	۲۲
سارے معاملات درست کرنے اور رحمت		

www.iqra.com
Not For Sale

مضمون	دعا نمبر	صفحہ نمبر
الٰہی کی فریاد کی دعا	۱۶	۲۳
جسم کے اعضاء خصوصاً آنکھ، کان کی حفاظت کی دعا	۱۷	۲۳
بُرے دن اور بری رات، برے علم اور برے عمل، کفر و فقر، بدبختی وغیرہ سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۸	۲۴
صبح و شام نعمتوں پر شکر کی دعا	۱۹	۲۵
دنیا و آخرت کی مصیبتوں و بلاؤں سے حفاظت و عافیت کی بہترین دعا	۲۰	۲۶
نفس کی چال اور شیطان کے جال سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۱	۲۷

www.e-iqra.com
Not For Sale

صفحہ نمبر	دعا نمبر	مضمون
۲۸	۲۲	افضل تسبیح
۲۸	۲۳	شیطان کے اثرات سے صبح وشام حفاظت کی دعا
۲۹	۲۴	سیّد الاستغفار
۳۱	۲۵	حفاظت کی ایک خاص دعا
۳۲	۲۶	علم نافع، رزق حلال اور جہنم سے چھٹکارے کی دعا
۳۳	۲۷	دن رات ذکر کرنے کے برابر ثواب
۳۳	۲۸	غصے سے بچنے کی دعا
		دعائے داؤد علیہ السلام و دعائے موسیٰ علیہ

www.e-iqra.com
Not For Sale

مضمون	دعا نمبر	صفحہ نمبر
السلام	۲۹	۳۴
دس مرتبہ درود شریف	۳۰	۳۵
بسم اللہ کے ساتھ حفاظت کی بہترین دعا	۱	۳۷
لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا باللّٰہ کے ساتھ ایک دعا	۲	۳۸
اپنی جان مال و اولاد اللہ کے پاس امانت رکھوانا	۳	۴۴
جنّات اور شیاطین سے حفاظت	۴	۴۵
سات۔ بسم اللہ اور سورۃ اخلاص کے ساتھ	۵	۴۵
ہر بلا و مصیبت سے حفاظت کا بہترین عمل	۶	۴۷
ناگہانی بلا اور ظالم شخص کا خوف ہو تو اس سے		

www.eiqra.com
Not For Sale

مضمون	دعا نمبر	صفحہ نمبر
عافیت کے لئے دعا	۷	۴۸
حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۸	۴۹
مختصر اور جامع دعا کافروں اور ظالموں کے مکر سے بچنے کے لئے	۹	۵۰
بچوں کو یاد کروانے کی دعا	۱۰	۵۰
دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دشمنوں سے حفاظت کی دعا)		۵۲

www.e-iqra.com
Not For Sale

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

انسان کی خوش نصیبی اسی میں ہے کہ وہ دن کے شروع ہونے اور ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے۔ دن کے شروع میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے مدد مانگے تاکہ سارا دن عافیت کے ساتھ گزر جائے اور شام کو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اندھیری رات کی برائیوں سے پناہ چاہے اور عافیت مانگے۔

جادو، آسیب، نظر بد، دل کی گھبراہٹ، دشمن کی بد خواہی وغیرہ سے بھی حفاظت کا یہ دعائیں بہترین ذریعہ ہیں۔ ہر دعا کو اس اعتماد اور یقین کے ساتھ مانگئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی خواہ اس کے آثار فوری ظاہر نہ بھی ہوں۔

اپنی جان اور مال کی حفاظت کے لئے یہ بھی ضروری

www.e-iqra.com
Not For Sale

ہے کہ ایک ایک پیسے اور دیگر قابلِ زکوۃ اشیاء کا حساب لگا کر ان کی پوری پوری زکوۃ ادا کرے۔ جس مال کی زکوۃ ادا کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اسی طرح مال کمانے میں بہت احتیاط رکھے اور غلط قسم کا مال جمع نہ ہونے دے کیونکہ وہ پھر پاک مال کو بھی لے ڈوبتا ہے، بغیر عیب بتائے ہوئے سودا بیچ کر نظر تو یہ آتا ہے کہ دھوکے سے یا غلط بیانی کر کے اتنا مال کما لیا لیکن مستقبل میں وہ مال خود بھی جاتا ہے اور خریدار کی بددعا سے دوسرے پاک مال کو بھی لے جاتا ہے۔ الغرض مصیبتوں سے حفاظت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی کا دل نہ دکھائے، کسی کی آہ نہ لے اور کسی کا شرعی حق ضائع نہ کرے۔ اسی طرح والد کے انتقال کے بعد بہنوں یا چھوٹے بھائیوں کا حق دبانے سے نئی نئی

www.e-iqra.com
Not For Sale

بلاؤں، بیماریوں اور مصیبتوں کا دروازہ کھلتا ہے اور بہنوں کا جو حق اور پیسہ وغیرہ دبایا ہوا ہوتا ہے وہ ہسپتالوں یا عدالتوں میں ضائع ہو جاتا ہے۔

ان دعاؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ عورتوں کو چاہئے کہ شرعی پردے کا اہتمام کریں دیور، خالہ زاد، ماموں زاد وغیرہ سے بھی شرعی پردہ کریں اور گھر سے باہر مجبوری میں نکلنا ہو تو اپنے آپ کو اس طرح چھپا کر نکلیں کہ جسم کا کوئی حصہ بال برابر بھی کوئی غیر محرم نہ دیکھ سکے۔ پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا مرد حضرات جماعت کے ساتھ اہتمام کریں کہ اذان کی آواز سنتے ہی فوراً دکان کاروبار بند کر کے مسجد میں جائیں اور عورتیں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کی آواز سن کر

باورچی خانے وغیرہ کا کام بند کر کے نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ آہستہ آہستہ نماز پڑھیں۔

اس کتاب میں درج ان دعاؤں کا معمول بنانے کے ساتھ ساتھ "مناجات مقبول، ذریعۃ الوصول، ستر استغفار، مستند مجموعہ وظائف" یہ کتابیں بھی اپنے پاس رکھیں کہ انکو بھی کبھی کبھی یا روزانہ ان میں سے ایک ایک منزل پڑھ لیں اور جمعہ کے مبارک دن میں تو ضرور پڑھ لیں۔

ان دعاؤں کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے جو دینی کتب خانوں سے مل سکتا ہے۔

www.e-iqra.com
Not For Sale

۱

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(ابو داؤد جلد ۲، ص ۱۸۸)

۲

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ) (ترمذی جلد ۲، ص ۱۷۴)

۳

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. (تین مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (مشکوٰۃ ص ۱۸۸)

٤

یہ تین سورتیں ہر فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھ
لیں جادو اور نظر بد وغیرہ سے حفاظت کے لیے نسخۂ
اکسیر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۝٢
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ ۝٥ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۝٢
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ ۝٤

www.e-iqra.info
Not for sale

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ (تین مرتبہ)

۵

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷
وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ
تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۹ (سورۃ الروم۔ پ۲۱)

۶

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ مَا
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵ (سورۃ البقرہ پ۳)

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۲
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ
ذِی الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳

۷

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝۱۲۹ سورۃ توبہ پ۱۱ (سات مرتبہ)

۸

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔ (تین مرتبہ) (مشکوٰۃ ص۲۱۰)

۹

ہر غم، پریشانی اور قرض سے نجات کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (مشکوٰۃ ص۲۱۵)

۱۰

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۔

شام کے وقت یہ دعا ان الفاظ سے مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ۔

(ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۷)

۱۱

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا ۔ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ

الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ابن سنی ص ٤٠)

۱۲

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى
وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ابوداؤد جلد۲، ص ۳۳۵)

www.e-iqra.com
Not For Sale

۱۳

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۰ (مشکوٰة ص ۲۱۲)

شام کے وقت اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا کہے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.

رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ. رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ. رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ.

(ابو داؤد جلد ۲ ،ص ۳۳۵)

جب شام کا وقت ہو تو هٰذَ الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهٗ کے بجائے هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا پڑھے اور

هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ، کے بجائے هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا پڑھے۔ یعنی صبح کے وقت میں شام تک کی بھلائی اور شام کے وقت میں آنے والی رات کی بھلائی اور خیر و عافیت مانگنی ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (چار مرتبہ) (ابو داؤد جلد۲، ص۳۳۵)

شام کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے اَصْبَحْتُ کے بجائے اَمْسَيْتُ کہے

(١٦)

بہت اہم اور بہت پیاری دعا ہے ہر مشکل گھڑی میں اسکا ورد رکھنا چاہیے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۔

(حصن حصین ص ١٠٤)

www.e-iqra.com
Not for Sale

(١٧)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

(تین مرتبہ صبح وشام) (مشکوٰۃ ص ٢١٢)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

(ابو داؤد جلد ۲ ،ص ۳۳۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْۗءِ الْقَضَاۗءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ ۔

(بخاری جلد۲، ص۹۷۹)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْلَمْ ۔ (مصنف ابن ابی شیبه ص ۲۲۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ (جامع الصغیر جلد۱، ۵۹)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَیْلَۃِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَۃِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ ۔

(کتاب الدعا ص ۳۹۰ بحوالہ نسائی)

۱۹

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۶)

شام کے وقت اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے۔ یہ دعا شکر ہے جو شخص چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہیں تو اس کو چاہیے کہ بہت زیادہ اور ہر حال میں شکر ادا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ
وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ . اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ
وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ . اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ
يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَ
مِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ
تَحْتِیْ (ابوداؤد جلد ۲، ص ۳٤٤)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا معمول اخیر عمر تک رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے۔

یہ دعا بہت مبارک ہے اور اس کو صبح و شام ضرور مانگنا چاہیے۔

۲۱

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ۔

(ترمذی جلد۲، ص۱۹۳)

یہ دعا صبح و شام کے علاوہ سونے سے پہلے بھی مانگنا مسنون ہے (ابو داؤد جلد ۲، ص ۳۳۵)

۲۲

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

(سو مرتبہ صبح وشام) (مشکوٰۃ جلد ۱، ص ۲۰۰)

اگر اسی کلمے کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(سو مرتبہ صبح وشام)

کا اضافہ کرلیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور میزان عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ (مشکوٰۃ جلد ۱، ص ۲۰۰)

www.iqra.com
Not For Sale

۲۳

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (دس مرتبہ)

اور ترمذی شریف میں حفاظت کے لیے یہ ہے کہ جو

شخص یُحْیِی وَ یُمِیْتُ کے اضافہ کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے فرشتوں کی ایک مسلح جماعت بھیج دے گا جو اسلحہ کے ساتھ لیس ہوگی اور شیطان سے اس کی حفاظت کرے گی۔ (ترمذی جلد۲، ص۱۹۳)

www.iqra.com
Not For Sale

۲٤

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(بخاری جلد۲، ص۹۳۳)

یہ سیّد الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لئے جتنے الفاظ ہیں ان میں سردار کی حیثیت رکھتا ہے لہذا اس دعا کو مانگتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکیں اور دل سے معافی چاہے کہ اے اللہ آج تو معاف فرما ہی دے۔

حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ نے فضائل استغفار کتاب میں ۴۰ استغفار کے صیغے جمع فرمائے ہیں اور ارشاد الساری سے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ستر استغفار مع درود شریف جمع کیے گئے ہیں، ان دونوں کتابوں سے

www.e-iqra.com Not for Sale

یومیہ یا کم از کم جمعہ اور رمضان المبارک میں یا عشرہ ذی الحجہ کی راتوں میں ان استغفارات کو پڑھ کر دعا کرنی چاہیے اس لیے کہ استغفار کی کثرت ہر تنگی، پریشانی اور رنج و غم سے نجات کا مؤثر ترین ذریعہ ہے کتاب ستر استغفار مع ستر درود شریف اور فضائل استغفار مولفہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کسی بھی معیاری مکتبہ سے خرید لیں۔

۲۵

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ (ابو داؤد جلد ۲، ص ۳۳۶)

عورتوں اور بچیوں کو تو یہ دعا صبح و شام خصوصاً مانگنی چاہیے۔

۲۶

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ جلد ۱، ص ۱۵۲)

طلبہ و طالبات، علما و معلّمات اور احباب دعوت کو اس دعا کا بعدِ فجر معمول بنالینا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ صبح و شام)
(ابوداؤد جلد ۲، ص ۳۳۷)

(۲۷)

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (تین مرتبہ)
(مشکوٰۃ ص ۲۰۰)

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّسُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَّسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ. (حصن حصین ص ۴۰۵)

۲۸

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَاَجِرْنِي
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا۔

یہ دعا ہر اس شخص کو کثرت سے، مانگنا چاہیے جس کو بیجا
اور زیادہ غصہ آتا ہو۔ (مجمع الزوائد جلد ۱۰، ص ۱۷۶)

www.e-iqra.com
Not For Sale

۲۹

دعائے داؤد علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِعْصِمْنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ شَرِّ
كُلِّ مُصِيبَةٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ وَاجْعَلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ۔ (تین مرتبہ)

دعائے موسیٰ علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ۔ (سات مرتبہ) (مجمع الزوائد جلد ۱۰، ص ۱۱۸)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔ (مشکوٰۃ ص ۲۱۷)

بری بیماریوں سے بچنے کے لئے اس دعا کو صبح و شام کو علاوہ فرض نمازوں کے بعد بھی مانگیں۔

۳۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (دس مرتبہ)

(صحیح الجامع الصغیر لا لبانی ۲۶۲۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کی جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔

(صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۲۶۲۳)

حفاظت و عافیت کی دعائیں جو اسلاف سے منقول ہیں

۱

اَللّٰهُمَّ حَنِّنْ عَلَيَّ عِبَادَكَ وَاِمَاءَكَ وَاَغْنِنِيْ
عَنْ شِرَارِ عِبَادِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا
وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا
يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَ
بِمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ
مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ كَذَا وَ
كَذَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا
مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَنْ
يَمِيْنِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَنْ شِمَالِيْ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَيْنَ يَدَيَّ،
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ خَلْفِيْ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ فَوْقِيْ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ جَمِيْعِ جَوَانِبِيْ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَابِضٌ عَلَيَّ بِنَاصِيَتِيْ

(الورد المصفى المختار ص ١٢٤)

٢

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَعَظَمَتِهٖ وَبِعِزَّةِ اللهِ وَ
قُدْرَتِهٖ وَبِعِزَّةِ اللهِ وَسُلْطَانِهٖ وَبِعِزِّ
جَلَالِ اللهِ وَبِعِزِّ اللهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ
ذَرَا وَبَرَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، مَلْجَأُ كُلِّ هَارِبٍ وَّ
مَأْوٰى كُلِّ خَائِفٍ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ، اَقِيْ بِهَا نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
وَجَمِيْعَ نِعَمِ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ عِنْدِيْ.
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَنْجُوْا بِهَا مِنْ اِبْلِيْسَ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ، وَ
شَيَاطِيْنِهٖ وَمَرَدَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَجَمِيْعِ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ وَشُرُوْرِهِمْ.

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَمْتَنِعُ بِهَا مِنْ ظُلْمِ مَنْ اَرَادَ ظُلْمِيْ مِنْ
جَمِيْعِ خَلْقِ اللّٰهِ.

۵ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَكُفُّ بِهَا عُدْوَانَ

www.e-iqra.com
Not For Sale

مَنِ اعْتَدَى عَلَيَّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

٦ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ : أُضْعِفُ بِهَا كَيْدَ مَنْ كَادَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

٧ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أُزِيلُ بِهَا مَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

٨ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أُبْطِلُ بِهَا سَعْيَ مَنْ سَعَى عَلَيَّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

٩ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ : أُذِلُّ بِهَا مَنْ تَعَزَّزَ عَلَيَّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

١٠ـ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ : أُهِينُ بِهَا مَنْ أَهَانَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللهِ .

١١ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَقْصِمُ بِهَا ظَالِمِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِ اللّٰهِ .

١٢ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَقْدِرُ بِهَا عَلٰی ذِی الْقُدْرَةِ عَلَیَّ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِ اللّٰهِ

١٣ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَسْتَدْفِعُ بِهَا شَرَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِشَرٍّ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِ اللّٰهِ .

١٤ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اِسْتِغَاثَةٌ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

١٥ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اِسْتِغَاثَةٌ بِقُوَّةِ اللّٰهِ .

١٦ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اِسْتِجَارَةٌ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ .

١٧ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَسْتَعِیْنُ بِهَا عَلٰی مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَعِنْدَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ بِیْ وَمُعَالَجَةِ سَكَرَاتِهٖ وَغَمَرَاتِهٖ .

١٨- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اُحَصِّنُ بِهَا رُوْحِيْ وَاَعْضَائِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ .

١٩- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اِذَا اُدْخِلْتُ قَبْرِيْ فَرِيْدًا وَحِيْدًا خَالِيًا بِعَمَلِيْ .

٢٠- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَسْتَعِيْنُ بِهَا عَلٰى مَحْشَرِيْ اِذَا نُشِرَتْ لِيْ صَحِيْفَتِيْ، وَرَاَيْتُ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ .

٢١- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اِذَا طَالَ فِي الْقِيَامَةِ وُقُوْفِيْ وَاشْتَدَّ عَطَشِيْ .

٢٢- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَجُوْزُ بِهَا الصِّرَاطَ مَعَ الْاَوْلِيَآءِ، وَاُثَبِّتُ بِهَا قَدَمِيْ .

٢٣- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ : اَسْتَقِرُّ بِهَا فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ الْاَبْرَارِ عَدَدَ مَا قَالَهَا وَمَا يَقُوْلُهَا

اَلْقَآئِلُوْنَ مُنْذُ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰی اٰخِرِہٖ عَدَدَ
مَا اَحْصَاہُ کِتَابُ اللّٰہِ وَ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ وَ
اَضْعَافَ ذٰلِکَ ، اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً وَّکُلَّ ضِعْفٍ
یَتَضَاعَفُ اَضْعَافَ ذٰلِکَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً ،
اَبَدَ الْاَبَدِ وَمُنْتَھَی الْعَدَدِ بِلَا اَمَدٍ ، عَدَدًا
لَّا یُحْصِیْہِ اِلَّا ھُوَ وَلَا یُحِیْطُ بِہٖ اِلَّا عِلْمُہٗ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

(الوردالحصفیؒ المختار ص ١٢٦)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۲۱ مرتبہ مزید پڑھ لینے
سے ۴۰ والے عدد کی فضیلت حاصل ہو جائے گی۔
(یعنی ہر پریشانی سے نجات)

٣

اہل وعیال مال واولاد کی حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَ
مَالِیْ وَوَلَدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ فِیْ سَبِیْلِ الشَّاهِدِ
مِنْهُمْ وَالْغَآئِبِ.

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاحْفَظْهُ عَلَیْنَا.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا
فَضْلَكَ اِنَّآ اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ
كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ
وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ

www.iqra.com Not For Sale

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ حُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنَا
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ
شَيْءٌ اِكْفِنَا مَا يُهِمُّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ . (الورد المعفّى المختار ص ١٥٥)

٤

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ .
(مشکوٰة ص ٢١٧)

٥

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ،
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِيْ

وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ

بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ

بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْهِ غَیْرُكَ

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

وَّمِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ

مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ

مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ یَكُنْ

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ عَنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ
يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَتَحْتِيْ .
(کنز العمال جلد ۲، ص ۲۸۳)

اَمامی، خَلفی، یَمینی، شِمالی، فَوقی اور تَحتی ہر ایک کے
بعد سورۂ اخلاص مع بسم اللہ مکمل پڑھیں
(کنز العمال ج ۲ ص ۲۸۳ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

www.e-iqra.com
Not for Sale

٦

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ
وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا
طَاقَةَ لِيْ بِهٖ - (ابن ابی شیبہ جلد ۲، ص ۲۳)

مختلف گھبراہٹوں اور پریشانیوں کے مواقع پر مثلاً تھانہ، ہسپتال عدالت وغیرہ کی پریشانیوں سے بچنے کے لئے بہترین دعا ہے۔

۷

اَصْبَحْنَا بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ مِّنْهُ مُمْتَنِعٌ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَلَا تُضَامُ وَبِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمَنِیْعِ نَحْتَجِبُ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی کُلِّهَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ الْاَبَالِسَةِ وَمِنْ شَرِّ شَیَاطِیْنِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ مُعْلِنٍ اَوْ مُسِرٍّ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَکْمُنُ بِاللَّیْلِ وَیَخْرُجُ بِالنَّهَارِ اَوْ یَکْمُنُ بِالنَّهَارِ وَیَخْرُجُ بِاللَّیْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ وَذَرَاَوَبَرَاَ، وَمِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا۔

(الورد المصفّٰی المختار ص٦٦)

٨

دعائے ابو دردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (ابن سنی ص۳۰ مطبوعہ نور محمد کتب خانہ کراچی)

۹

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

دشمن سے خوف کے وقت کثرت سے اس دعا کا مانگنا بہت ہی بہتر ہے۔

۱۰

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ

www.e-iqra.com Not For Sale

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ
مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ.

(کنزالعمال جلد ۲، ص ۲۸۱)

www.e-iqra.info
Not For Sale

نیز یہ دعا ہر اس شخص کو بھی مانگنی چاہئے جس کو کسی انسان کا خوف ہو یا ناگہانی آفات و بلیات کا خطرہ ہو اور گھر سے باہر نکلتے ہوئے بھی پڑھ لینی چاہئے بچوں کو بھی یہ دعاء یاد کروانی چاہئے چھوٹے بچوں پر دم کرنا اور دودھ اور پانی پر پڑھ کر صبح و شام ان کو پلانا بہت مفید ہے اسی طرح بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے یہ دعا نسخہ اکسیر ہے۔

دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ دشمنوں سے حفاظت کی مجرب دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ ۔ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

إِنَّ وَلِيِّۦَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي نَزَّلَ ٱلْكِتَٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ

یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی جس کی برکت سے وہ فتنوں اور مظالم سے محفوظ رہے۔ تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ صبح و شام اس کے پڑھنے کا اہتمام فرمائیں۔

محمد یوسف لدھیانوی عفا اللہ عنہ

www.e-iqra.com
Not For Sale

حضرت کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مشرکین کی آنکھوں سے مستور ہونا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے تھے وہ تین آیتیں یہ ہیں ایک آیت سورۃ کہف میں ہے یعنی

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا

دوسری آیت سورۃ نحل میں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

اور تیسری آیت سورۃ جاثیہ میں ہے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

Not for Sale

حضرت کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا اسکو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا وہاں گیا اور ایک زمانہ تک وہاں مقیم رہا پھر رومی کفار نے اسکو ستایا تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا ان لوگوں نے اسکا تعاقب کیا۔ اس شخص کو وہ روایت یاد آگئی اور مذکورہ تین آیتیں پڑھیں قدرت نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر یہ چل رہے تھے اسی راستہ پر دشمن گزر رہے تھے مگر وہ ان کو دیکھ نہ سکتے تھے۔

www.e-iqra.com
Not for sale

امام قرطبی کہتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ وہ آیات سورۂ یٰسین کی بھی ملالی جائیں جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا جبکہ مشرکین مکّہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا آپ نے یہ آیت پڑھیں اور ان کے درمیان سے نکلتے ہوئے چلے گئے۔

www.e-iqra.com
Not For Sale